میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ شام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

اتوار، 07 جمادی الآخر، 1446ھ | 08/12/2023 | نمبر: 06/1446

پریس ریلیز

آپ نے الشام (Syria) کے جابِر کو معزول کر دیا ہے، تو اب اس جابر کے بعد اسلام کے نظام اور اس کے ریاستِ خلافت کے علاوہ کچھ قبول نہ کرو

(عربی متن کا اردو ترجمہ)

اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ اکبر، اللہ اکبر، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔

اللہ اکبر، جابِروں کے تخت اور مجرموں کے ستون لرز گئے ہیں۔

شام کے مبارک انقلاب کی راہ میں لوگوں کی پندرہ سالہ عظیم قربانیوں کے بعد، آج صبح، اتوار 8 دسمبر 2024 کو، اللہ کی عنایت سے دمشق پر فتح کا سورج طلوع ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں جابر الاسد کے اقتدار کو ختم کرنے کی سعادت دی، جس کا خاندان اپنی فرقہ وارانہ نفرت پر مبنی 54 سالہ حکمرانی میں ظلم، جبر اور کرپشن کی علامت بنا رہا۔ اس نے اپنے دور میں اللہ کے دین، شریعت اور اللہ کے بندوں کے خلاف جنگ برپا کیے رکھی۔ اس نے اپنے دورِ اقتدار میں لوگوں کو ہر طرح کی اذیت دی۔ اس کا سب سے بڑا ثبوت وہ خوفناک تعداد میں قیدی ہیں جو اس کے اندھیرے قید خانوں سے آزاد ہوئے ہیں۔

سکائپ: TahrirSyria
media@tahrir-syria.info
syriatahrir44@gmail.com

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ **"تو ظلم کرنے والوں کی جڑ کٹ گئی، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جو تمام جہانوں کا رب ہے"** [الأنعام 6:45]

اللہ کی تعریف اور فضل سے ہی یہ سب کچھ ممکن ہوا۔

جی ہاں، شام کا جابر، اس دور کا فرعون، مجرم آمر گر گیا۔ اس نے یہ سوچا تھا کہ اس کے اتحادی جو امریکہ نے اسے فراہم کیے تھے، اسے گرنے سے روک لیں گے، مگر اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی فکر میں مشغول کر دیا، اور اس کا حتمی انجام آ پہنچا۔ وہ ان حکمرانوں کی فہرست میں شامل ہو گیا جو بدنام، ذلیل، دھتکارے ہوئے اور شکست زدہ ہو گئے۔

یہ زبردست سقوط اس کے کچھ اتحادیوں کی مایوس کن سفارتی کوششوں کے دوران ہوا، جو اسے بچانے کی کوشش کر رہے تھے۔ یہ اس دوحہ اجلاس کے بعد آیا، جس میں آستانہ کے رہنماؤں، روس، ترکی، ایران اور دیگر ممالک نے شرکت کی، اور "سیاسی عمل شروع کرنے کے لیے فوجی کارروائیاں روکنے" پر زور دیا، جبکہ وقت ان کے ہاتھ سے نکل چکا تھا۔

ہم شام کے عوام، سچے انقلابیوں اور مجاہدین کو اس عظیم فتح پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ ہم ان کی قربانیوں اور ان کے رقم کردہ عظیم کارناموں کی قدر کرتے ہیں۔ تاہم، ہم انہیں اس بڑی سازش سے خبردار کرتے ہیں جو ان کی قربانیوں کو بے اثر کرنے اور ہمیں ایک بار پھر صفر پر واپس لے جانے کے لیے تیار کی جا رہی ہے۔ یہ ہمارے دشمنوں کی کوششوں کے ذریعے ہے تاکہ محض چہروں کی تبدیلی رونما ہو جبکہ سیکولر نظام کو برقرار رکھا جائے، چاہے وہ ایک صدارتی جمہوریہ ہو یا پارلیمانی، اور سِول سٹیٹ باقی رہے جو اسلام کو حکمرانی سے باہر رکھے۔

اے شام کے مسلمانو، جو اسلامی سرزمین کا قلب ہیں:

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ شام کے جابر کو منظر سے ہٹانا ہم سب کو خوشی دیتا ہے۔ یہ ایک عظیم دن ہے جس میں اللہ کی طاقت کا ظہور ہوا۔ تاہم، اس انقلاب کے اہم ترین اصول یہ ہیں کہ ہم نے شام کے مجرم سیکولر نظام کو مکمل طور پر ختم کرنا ہے، اس کے تمام ستونوں اور مظاہر، اس کے آئین، اس کے مجرموں اور اس کے جابرانہ اداروں کا خاتمہ کرنا ہے۔ متبادل حکومت وہ ہونی چاہیئے جو ہمارے عقیدے سے پھوٹتی ہو، نہ کہ وہ کہ جس کا ڈھانچہ ہمارے دشمن ترتیب دیں۔ ہم اس وقت تک اپنا کام جاری رکھیں گے جب تک کہ ہم اپنے مقصد کو حاصل نہ کرلیں، اِن شاءاللہ۔ تاکہ مصر، تیونس، لیبیا اور یمن میں انقلاب کے بعد ہونے والی ناکامی ہمارے یہاں نہ دہرائی جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ آدھا انقلاب مہلک ہوتا ہے اور موجودہ نظام اور ریاستی ڈھانچے پر اعتماد تباہ کن ہے۔

دو لاکھ شہداء کی قربانیوں کے عین مطابق، اور تاکہ ہم "اس عورت کے مانند نہ ہو جائیں جس نے مضبوطی سے دھاگے کو بُننے کے بعد اس کے تار بکھیر دیے"، ہم اللہ فضل، رحمت اور مدد و نصرت پر شکر گزاری کے لیے اس ناکام سیکولر نظام کی ملبے پر شریعت کے نظام کو کھڑا کرنے کے لیے کام کرتے رہیں گے۔ یہ اسلام کی حکمرانی، اسلام کے دستور، اسلام کی ریاست یعنی خلافتِ راشدہ کے قیام کے ذریعے ہی ممکن ہوگا۔ صرف خلافتِ راشدہ کے ذریعے ہی ہم اپنے رب کو راضی کر سکتے ہیں، اپنی عزتوں کو محفوظ رکھ سکتے ہیں اور اپنی مقدسات کو آزاد کرا سکتے ہیں۔ خلافتِ راشدہ کا قیام فرض ہے، حقیقت میں یہ تمام فرضوں کا تاج ہے۔ اس عظیم کام کے لیے ہی محنت کرنے والے محنت کریں۔

ہم اللہ سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں حقیقی فتح اور عظیم خوشی سے نوازے، جس دن اسلام کے نظام کے تحت خلافتِ راشدہ کا قیام ہوگا، ان شاءاللہ۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ * وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا

مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ﴾ "اور ہم چاہتے تھے کہ ان پر احسان کریں جو ملک میں کمزور کیے گئے تھے اور انہیں سردار بنادیں اور انہیں وارث کریں۔ اور انہیں زمین پر مستحکم کریں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو وہ چیز دکھادیں جس کا وہ خطرہ کرتے تھے"[القصص28:5،6]

میڈیا آفس حزب التحریر

ولایہ شام